تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December 23, 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'معاشروں اور جمہوریتوں پر سماجی تحریکات کے انقلاب آفریں اثرات' کے موضوع پر پروفیسر جیوفری پلییرز کا خطاب

شعبہ سماجیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'فار اے گلوبل سوشیولوجی آف سوشل مومنٹس' کے موضوع پر مورخہ بیس دسمبر دو ہزار چوبیس کو ایک پرمغز خطبہ منعقد کیا۔ پروگرام میں سماجیات کے ماہرین اور ممتاز تعلیمی ماہرین نے شرکت کی نیز سماج اور جمہوریت کی تشکیل میں سماجی تحریکات کے اہم رول کے سلسلے میں اپنے تجربات و مشاہدات ساجھا کیے۔ پروگرام میں پروفیسر جیوفری پلییرز ،صدر انٹرنیشنل سوشیولوجیکل ایسوسی ایشن نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروگرام کے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت ہوئے۔

پروفیسر عذرا عابدی،صدر شعبہ سماجیات کی تعارفی تقریر کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا جس میں انھوں نے مہمانان اور سامعین کا پرخلوص خیر مقدم کیا۔ پروفیسر عابدی نے معاصر دنیا میں سماجی تحریکات کی جدلیات کو تنقیدی نقطہ نگاہ سے جانچنے کی اہمیت پر زور دیا تعلیمی افضلیت کے فروغ کے تئیں شعبہ کے عہد کو اجاگر کرنے کے ساتھ ان کی افتتاحی تقریر نے ایک بھرپور مباحثے کی ماحول سازی کردی۔

پروفیسر جیوفری پلییرز نے شان دار کلیدی خطبہ پیش کیا جس میں انھوں نے تحقیق میں اخلاقی طرز عمل اور سماجی تحریکات کے مطالعہ میں نئی طریقیات کی ضرورت پر زور دیا۔ معاشروں اور جمہوریتوں کے فریم ورک میں سماجی تحریکات کے انقلابی اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے پروفیسر پلییرز نے تبدیلی کی جدلیات کی بہتر تفہیم کے لیے سماجیاتی تحقیق میں عالمی تناظر کو روبہ عمل لانے کی اپیل کی۔

سماجیات کی ممتاز علمی ہستی پروفیسر اروندر اے۔ انصاری نے انڈین سوشیولوجیکل ایسوسی ایشن اور فاؤنڈیشنل پرنسپلز ان انڈیا کی خدمات کو تفصیل سے بیان کیا۔

سماجیات کے ہندوستانی ماہرین نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس شعبہ علم کو کس طرح سمت و رفتار دی ہے ان کی تقریر سے اس کا ایک اجمالی خاکہ سامعین کے سامنے آ گیا۔

پروگرام کے مہمان اعزازی پروفیسر راجیش مشرا نے عالمی سماجی ڈسکورس میں ہندوستانی ماہرین سماجیات کی خدمات کے حوالے سے گفتگو کی۔ انیس سو اکیس سے انڈین سوشیولوجی سمیت دنیا بھر میں سماجی ساختیوں اور تحریکات کی تفہیم کو ثروت مند بنانے کی ہندوستانی دانشورانہ ورثہ کی اہمیت کو ان کی تقریر نے وضاحت سے پیش کیا۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے اپنی گفتگو میں سماج اور جمہوریت کے درمیان نازک رشتے کو موضوع بحث بنایا۔ عالمی سماجی تحریکات کو اجاگر کرتے ہوئے پروگرام کے مہمان خصوصی نے معاشروں اور جمہوری آئیڈیلز کی نئی صورت گری میں ان کے بے پایاں اثرات پر اظہار خیال کیا۔ نیز انھوں نے مغرب ایشیائی ممالک کے تناظر میں سماجی تحریکات کے رول پر زور دینے کے ساتھ ساتھ جمہوری و سماجی اتحاد کی ضرورت پر توجہ مرکوز رکھی۔

پروفیسر محمد مسلم خان، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سماجی تحریکات کی معاصر اور تاریخی جہات و ابعاد پر روشنی ڈالی اور ان کے ارتقا پذیر کردار و اثر کے سلسلے میں اہم تناظرات پیش کیے۔ سوشل سائنسز میں جاری و ساری تحقیقی خلیج کے سلسلے میں ان کے تبصروں سے بحث و مباحثہ کی معنویت میں اضافہ ہوا۔

پروفیسر شفیق احمد نے خطبہ کے میزبانی کی اور انھوں نے بحث و مباحثہ کو اس خوش اسلوبی سے انجام دیا کہ مقررین اور سامعین میں افکار و خیالات اور مکالمہ کا ایک مربوط سلسلہ قائم ہو سکا۔ پروگرام میں مختلف شعبوں کے طلبہ، فیکلٹی اراکین اور محققین بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

تعلقات عامہ دفتر
جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی